احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

ہفتہ 28 جولائی 2001ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 28 جولائی 2001ء 6 جمادی الاول 1422 ہجری - 28 وفا 1380 ہش جلد 51-86 نمبر 169

حضرت ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ

حضرت کعب بن عجرہؓ بیان کرتے ہیں کہ ہم نے آنحضرت ﷺ سے پوچھا کہ ہم آپ پر درود کیسے بھیجیں تو آپ نے فرمایا کہو اے اللہ محمدؐ اور آل محمدؐ پر اسی طرح رحمتیں اور برکتیں بھیج جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آل ابراہیمؑ پر رحمتیں اور برکتیں بھیجی تھیں - یقیناً تو حمید اور مجید ہے-

(صحیح بخاری کتاب احادیث الانبیاء باب و اتخذاللہ ابراھیم حدیث نمبر 3119)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت ابراہیم علیہ السلام کا ابتلاء

دیکھو حضرت ابراہیمؑ کا ابتلاء کہ بچے اور اس کی ماں کو کنعان سے بہت دور لے جانے کا حکم ملا اور وہ ایسی جگہ تھی جہاں نہ دانہ تھا نہ پانی - وہاں پہنچ کر حضرت ابراہیمؑ نے خدا کے حضور عرض کی کہ اے اللہ میں اپنی ذریت کو ایسی جگہ چھوڑتا ہوں جہاں دانہ پانی نہیں ہے - حضرت سارہ کا ارادہ یہ تھا کہ کسی طرح سے اسماعیلؑ مرجائے' اس لئے اس نے حضرت ابراہیم علیہ السلام سے کہا کہ اسے کسی بے آب و گیاہ جگہ میں چھوڑ آ - حضرت ابراہیمؑ کو یہ بات بری معلوم ہوئی' مگر اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جو کچھ سارہ کہتی ہے وہی کرنا ہوگا - اس لئے نہیں کہ خدا تعالیٰ کو سارہ کا پاس تھا - حضرت سارہ نے اس واقعہ سے پہلے بھی ایک دفعہ حضرت ہاجرہ کو گھر سے نکالا تھا - اس وقت بھی خدا تعالیٰ کا فرشتہ اس سے ہم کلام ہوا تھا' کیونکہ نبیوں کے سوا غیر انبیاء سے بھی اللہ تعالیٰ بذریعہ فرشتہ کلام کیا کرتا ہے' چنانچہ حضرت ہاجرہ سے دو مرتبہ اللہ تعالیٰ کا مکالمہ ہوا - غرض حضرت ابراہیمؑ نے ویسا ہی کیا اور کچھ تھوڑا سا پانی اور تھوڑی سی کھجوریں ہمراہ لے کر حضرت ہاجرہ اور اس کے بچے کو لے جاکر وہاں چھوڑ آئے جہاں اب مکہ آباد ہے - چند دن کے بعد نہ دانہ رہا اور نہ پانی - حضرت اسماعیلؑ شدت پیاس سے بے چین ہونے لگے' تو اس وقت حضرت ہاجرہ نے نہ چاہا کہ اپنے بچے کی ایسی بے بسی کی موت اپنی آنکھوں سے دیکھے - اس لئے ہاجرہ چند مرتبہ اس پہاڑ پر ادھر ادھر دوڑیں کہ شاید کوئی قافلہ ہو - پہاڑ پر چڑھ کر گریہ وزاری کرنے لگیں - یہ ایسا وقت تھا کہ ان کے پاس صرف ایک ہی بچہ تھا - خاوند سے الگ تھیں - دوسرا بچہ پیدا ہونے کی امید نہیں تھی - گویا بیوہ کی مانند آپ کا حال تھا - آپ کی گریہ وزاری پر فرشتہ نے آواز دی - ہاجرہ! ہاجرہ!! جب آپ نے ادھر ادھر دیکھا' تو کوئی شخص نظر نہ آیا - بچہ کے پاس جب آئی تو دیکھا کہ اس کے پاس پانی کا چشمہ بہہ رہا ہے - گویا اللہ تعالیٰ نے مردہ سے ان کو زندہ کر دیا - حضرت نبی کریم فرماتے ہیں کہ اگر اللہ تعالیٰ اس چشمہ کا پانی نہ روکتا' تو وہ تمام ملک میں پھیل جاتا - اس قصہ کے بیان کرنے سے یہ مطلب ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسی ایسی جگہوں پر جہاں آب و دانہ کچھ نہ ہو - اس طرح اپنی قدرت کے کرشمے دکھایا کرتا ہے' چنانچہ پانی کے اس پہلے کرشمہ نے حضرت اسماعیلؑ کو زندہ کیا' مگر وہ پانی جو حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ سے پھیلایا گیا' اس کی شان میں فرمایا - اعلموا ان اللہ (-) (الحدید: 18) گویا اس پانی سے دنیا زندہ ہوئی - مدعا یہ ہے کہ جہاں ظاہری اسباب موجود نہ تھے - اللہ تعالیٰ نے بچاؤ کی ایک راہ نکال دی اور اللہ تعالیٰ جو یہ فرماتا ہے کہ اس کے امر سے زمین و آسمان قائم ہیں - تو غور کرو کہ وہ جنگل جہاں اس قدر گرمی پڑتی تھی اور جہاں انسان کا نام و نشان نہ تھا - اللہ تعالیٰ نے اس کو ایسا بابرکت بنا دیا کہ کروڑ ہا مخلوق وہاں جاتی ہے اور ہر ملک اور ہر قوم کے لوگ وہاں موجود ہوتے ہیں - وہ میدان جہاں حج کے لئے لوگ جمع ہوتے ہیں' وہی جگہ ہے جہاں نہ دانہ تھا نہ پانی -

(ملفوظات جلد اول ص 172)

خصوصی درخواست دعا

احباب جماعت سے جملہ اسیران راہ مولا کی جلد اور باعزت رہائی نیز مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کے لئے دردمندانہ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے ان بھائیوں کو اپنی حفظ و امان میں رکھے ہر شر سے بچائے -

اعلان داخلہ برائے

فرسٹ ائیر کلاس

☆ فیصل آباد بورڈ کے اعلان کردہ شیڈول کے مطابق نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ میں F.Sc- F.A پری میڈیکل' پری انجینئرنگ ICS اور Maths, Stat., Economics کے Combination کے ساتھ داخلہ کے لئے درخواستیں موصول ہونے کی آخری تاریخ 13-8-2001 ہے داخلہ فارم اور پراسپکٹس دفتری اوقات میں آفس سے حاصل کئے جاسکتے ہیں داخلہ فارم کے ساتھ درج ذیل Documents منسلک کریں-

1- دو عدد حالیہ فوٹو گراف
2- سند یا رزلٹ کارڈ کی مصدقہ فوٹو کاپی
3- اچھے چال چلن کا سرٹیفکیٹ
4- فیصل آباد بورڈ کے علاوہ دوسرے بورڈ سے آنے والے طلباء کے لئے N.O.C بھی لف کرنا ضروری ہے-
5- نصرت جہاں اکیڈمی کے علاوہ درخواست دہندہ طلباء کے والد/سرپرست کے شناختی کارڈ کی فوٹو کاپی لف کریں-

داخلہ وانٹرویو درج ذیل

شیڈول کے مطابق ہوگا

1- پری انجینئرنگ گروپ (i) پری میڈیکل گروپ (ii) 15-8-2001 بوقت صبح 8 بجے
2- (i) MATH, STAT, ECO
(ii) MATH, STAT, PHY
(iii) ICS
16-8-2001 بوقت صبح 8 بجے

(پرنسپل نصرت جہاں انٹر کالج - ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 168

امام وقت کی التجا بدرگاہ رب العلیٰ

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم مبارک کی یادگار تحریر (ستمبر 1893ء)

"مبارک وہ لوگ جو اپنے تئیں سب سے زیادہ ذلیل اور چھوٹا سمجھتے ہیں اور شرم سے بات کرتے ہیں اور غریبوں اور مسکینوں کی عزت کرتے اور عاجزوں کو تعظیم سے پیش آتے ہیں اور کبھی شرارت اور تکبر کی وجہ سے ٹھٹھا نہیں کرتے اور اپنے رب کریم کو یاد رکھتے ہیں اور زمین پر غریبی سے چلتے ہیں۔ سو میں بار بار کہتا ہوں کہ ایسے ہی لوگ ہیں جن کے لئے نجات طیار کی گئی ہے۔ جو شخص شرارت اور تکبر اور خود پسندی اور غرور اور دنیا پرستی اور لالچ اور بدکاری کی دوزخ سے اسی جہان میں باہر نہیں وہ اس جہان میں کبھی باہر نہیں ہوگا۔ میں کیا کروں اور کہاں سے ایسے الفاظ لاؤں جو اس گروہ کے دلوں پر کارگر ہوں خدایا مجھے ایسے الفاظ عطا فرما اور ایسی تقریریں الہام کر جو ان دلوں پر اپنا نور ڈالیں اور اپنی تریاقی خاصیت سے ان کی زہر کو دور کر دیں۔ میری جان اس شوق سے تڑپ رہی ہے کہ کبھی وہ بھی دن ہو کہ اپنی جماعت میں بکثرت ایسے لوگ دیکھوں جنہوں نے درحقیقت جھوٹ چھوڑ دیا اور ایک سچا عہد اپنے خدا سے کر لیا کہ وہ ہر یک شر سے اپنے تئیں بچائیں گے اور تکبر سے جو تمام شرارتوں کی جڑ ہے بالکل دور جا پڑیں گے اور اپنے رب سے ڈرتے رہیں گے مگر ابھی تک بجز خاص چند آدمیوں کے ایسی شکلیں مجھے نظر نہیں آتیں۔ ہاں نماز پڑھتے ہیں مگر نہیں جانتے کہ نماز کیا شے ہے جب تک دل فروتنی کا سجدہ نہ کرے صرف ظاہری سجدوں پر امید رکھنا طمع خام ہے جیسا کہ قربانیوں کا خون اور گوشت خدا تک نہیں پہنچتا صرف تقویٰ پہنچتی ہے ایسا ہی جسمانی رکوع و سجود بھی ہیچ ہے جب تک دل کا رکوع و سجود و قیام نہ ہو۔ دل کا قیام یہ ہے کہ اس کے حکموں پر قائم ہو اور رکوع یہ کہ اس کی طرف جھکے اور سجود یہ کہ اس کے لئے اپنے وجود سے دست بردار ہو۔ سو افسوس ہزار افسوس کہ ان باتوں کا کچھ بھی اثر میں ان میں نہیں دیکھتا مگر دعا کرتا ہوں اور جب تک مجھ میں دم زندگی ہے کئے جاؤں گا

اور دعا یہی ہے کہ خدا تعالیٰ میری اس جماعت کے دلوں کو پاک کرے اور اپنی رحمت کا ہاتھ لمبا کر کے ان کے دل اپنی طرف پھیر دے اور تمام شرارتیں اور کینے ان کے دلوں سے اٹھا دے اور باہمی سچی محبت عطا کر دے اور میں یقین رکھتا ہوں کہ یہ دعا کسی وقت قبول ہوگی اور خدا میری دعاؤں کو ضائع نہیں کرے گا۔

ہاں میں یہ بھی دعا کرتا ہوں کہ اگر کوئی شخص میری جماعت میں خدا تعالیٰ کے علم اور ارادہ میں بدبخت ازلی ہے جس کے لئے یہ مقدر ہی نہیں کہ سچی پاکیزگی اور خدا ترسی اس کو حاصل ہو تو اس کو اے قادر خدا میری طرف سے بھی منحرف کر دے جیسا کہ وہ تیری طرف سے منحرف ہے اور اس کی جگہ کوئی اور لا جس کا دل نرم اور جس کی جان میں تیری طلب ہو"۔

(شہادت القرآن صفحہ 81 روحانی خزائن جلد 6 صفحہ 398)

عقیدت امام کا مثالی رنگ

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار شاہجہانپوری (بیعت 1892ء وفات 8 جنوری 1969ء) سیدنا حضرت مسیح موعود کے بلند پایہ رفقاء اور برصغیر کے نامور شاعر جناب امیر مینائی کے مشہور شاگردوں میں سے تھے۔ آپ کی زندگی جلیل القدر دینی، قلمی و لسانی خدمات سے لبریز ہے آپ کا مشاہداتی بیان ہے کہ:

"ایک مرتبہ حضرت مسیح موعود باغ میں کسی تقریب پر تشریف لے گئے غالباً جمعہ یا عید کا موقعہ تھا۔ حضور کی گرگابی باہر پڑی تھی۔ تھوڑی دیر کے بعد میں نے دیکھا کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب تشریف لائے آپ عموماً اخیر میں آ کر جوتوں کے پاس ہی بیٹھ جایا کرتے تھے۔ چنانچہ آپ وہیں بیٹھے جہاں آپ کی گرگابی پڑی تھی۔ جلدی سے آپ نے **اپنا عمامہ اتارا جو دودھ کی طرح سفید تھا اور نہایت محبت سے اس کے پلو سے حضور کی جوتوں کی گرد صاف کرنے لگے** صاف کرنے کا انداز بتا رہا تھا کہ آپ انتہائی ذوق و شوق اور محبت کے بھرپور جذبہ سے اس کام کو انجام دے رہے ہیں"۔

(سیرت حضرت مولانا شیر علی صاحب صفحہ 155 مولفہ ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ریاض مرحوم)

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

بدھ یکم اگست 2001ء

12-00 a.m	اردو کلاس نمبر 232
1-00 a.m	ایم ٹی اے ناروے
1-30 a.m	بنگالی ملاقات
2-30 a.m	طبی معاملات
3-00 a.m	ترجمۃ القرآن کلاس
4-05 a.m	دستاویزی پروگرام
4-30 a.m	فرانسیسی پروگرام
5-00 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر: حکایات شیریں
6-10 a.m	چلڈرنز کارنر: واقفین نو کا پروگرام
7-00 a.m	دستاویزی پروگرام
8-00 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
8-35 a.m	اطفال کی حضور سے ملاقات
9-25 a.m	اردو اسباق
9-50 a.m	لقاء مع العرب نمبر 362
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔تاریخ احمدیت
11-50 a.m	سواحیلی پروگرام
1-05 p.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
1-55 p.m	لقاء مع العرب نمبر 364
3-00 p.m	انڈونیشین سروس
3-55 p.m	چلڈرنز کارنر
4-35 p.m	اردو اسباق
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-30 p.m	بنگالی سروس
6-30 p.m	ملاقات پروگرام
7-30 p.m	انٹرویو
8-00 p.m	دستاویزی پروگرام
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	اردو اسباق نمبر 57
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت۔
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعرات 2/اگست 2001ء

12-20 a.m	لقاء مع العرب نمبر 364
1-30 a.m	ملاقات پروگرام
2-35 a.m	دستاویزی پروگرام
3-35 a.m	ایم ٹی اے لائف سٹائل
4-30 a.m	اردو اسباق نمبر 57
5-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
6-30 a.m	ہنر
7-00 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 37
8-05 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
8-35 a.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
9-20 a.m	چائنیز سیکھئے
9-50 a.m	اردو کلاس نمبر 233
11-05 a.m	تلاوت۔خبریں۔درس ملفوظات
12-00 p.m	سندھی پروگرام
12-30 p.m	ہنر
1-00 p.m	کوئز: تاریخ احمدیت
1-35 p.m	تقریر: محترم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب
2-05 p.m	اردو کلاس نمبر 233
3-10 p.m	انڈونیشین سروس
4-05 p.m	چلڈرنز کارنر
4-35 p.m	چائنیز سیکھئے
5-05 p.m	تلاوت۔خبریں
5-40 p.m	بنگالی سروس
6-50 p.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
7-25 p.m	تقریر: محترم مولانا حافظ مظفر احمد صاحب
8-00 p.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 37
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
9-30 p.m	چائنیز سیکھئے
10-00 p.m	جرمن سروس
11-05 p.m	تلاوت
11-10 p.m	فرانسیسی پروگرام

جمعہ 3/اگست 2001ء

12-10 a.m	اردو کلاس نمبر 233
1-25 a.m	مجلس سوال وجواب (انگلش)
2-20 a.m	ہومیوپیتھی کلاس نمبر 37
3-20 a.m	کوئز: تاریخ احمدیت
3-50 a.m	تقریر۔ محترم حافظ مظفر احمد صاحب
4-25 a.m	چائنیز سیکھئے
5-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔ خبریں
6-00 a.m	چلڈرنز کارنر
7-00 a.m	مجلس عرفان
8-05 a.m	لجنہ میگزین
8-45 a.m	دستاویزی پروگرام
9-25 a.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
9-50 a.m	اردو کلاس نمبر 234
11-05 a.m	تلاوت۔درس حدیث۔خبریں
12-00 p.m	سرائیکی پروگرام
12-35 p.m	ایم ٹی اے ورائٹی
1-00 p.m	لجنہ میگزین
1-45 p.m	تقریر
2-20 p.m	اردو کلاس نمبر 234

باقی صفحہ 7 پر

پبلشر آغا سیف اللہ۔ پرنٹر قاضی منیر احمد۔ مطبع ضیاء الاسلام پریس۔ مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے (حضرت مسیح موعود)

ایک باوفا بزرگ حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی

مکرم مولانا محمد منور صاحب

حضرت مولانا برہان الدین صاحب جہلمی سیدنا حضرت مسیح موعود سے تقریباً 5 سال پہلے پیدا ہوئے تھے۔ پچیس سال کی عمر میں دینی تعلیم حاصل کرنے کے لئے دہلی تشریف لے گئے اور سید نذیر حسین صاحب دہلوی سے علم حدیث حاصل کیا۔ اسی طرح تفسیر فقہ اور نحو وغیرہ دینی علوم میں دسترس حاصل کی۔ طب یونانی میں خاص مہارت پیدا کی اور 1865ء میں واطن واپس آ کر تحریک اہلحدیث کے پرجوش کارکن کے طور پر کام کرتے رہے آپ کے ذریعہ سے وہاں متعدد اہلحدیث جماعتیں قائم ہوئیں۔ چونکہ اردو۔ فارسی۔ عربی۔ پشتو اور پنجابی میں بلاتکلف گفتگو کر سکتے تھے۔ اس لئے آپ سے ملنے اور استفادہ کرنے والوں کا حلقہ بہت وسیع تھا۔ زبان میں بڑا اثر تھا۔ اور ماہر طبیب ہونے کی وجہ سے لوگوں میں خاص عزت تھی۔ جس سے ان کے کاروبار پر بھی عمدہ اثر پڑا۔ اور مالی حالت خاصی ترقی کر گئی۔ دور دور سے شاگرد استفادہ کرنے کے لئے آئے تھے۔ بالخصوص علم حدیث میں آپ نے کئی نامور شاگرد پیدا کئے۔ جن میں حافظ عبدالمنان صاحب وزیر آبادی۔ مولوی ابراہیم صاحب سیالکوٹی۔ مولوی محمد عرفان صاحب ڈونگا گلی (مری) مولوی حشمت علی صاحب راجوری۔ مولوی مبارک علی صاحب سیالکوٹی۔ مولوی عبدالرحمٰن صاحب کھیوال اور مولوی محمد قاری صاحب جہلمی اپنے علاقہ میں حدیث کے علماء سمجھے جاتے تھے۔

جہاں پہنچنا تھا پہنچ گئے

لیکن ظاہری علم آپ کو متکبر اور ظاہر پرست نہ بنا سکا۔ بلکہ باطنی ترقی کے لئے آپ کی پیاس بڑھتی رہی اور آپ روحانی استفادہ کے لئے پہلے باولی شریف کے بزرگ مولوی حیات گل صاحب و مولوی غلام رسول صاحب کے پاس ٹھہرے۔ پھر کئی سال حضرت مولوی عبداللہ غزنوی صاحب کی صحبت سے فیض اٹھایا۔ بعد ازاں حضرت پیر صاحب کوٹھہ شریف کی مریدی اختیار کی۔ لیکن آپ کی روحانی تسکین نہ ہوئی بلکہ سرگردانی اور بے چینی بڑھتی ہی گئی۔ جب سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنی معرکۃ الآراء کتاب براہین احمدیہ شائع کی تو اسے پڑھ کر حضور کی زیارت کا شوق پیدا ہوا۔ آپ کے ایک شاگرد مولوی مہرالدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ حضرت مولوی برہان الدین صاحب نے انہیں بتایا کہ براہین احمدیہ پڑھنے کے بعد ان کو خیال پیدا ہوا کہ یہ شخص آئندہ کچھ بننے والا ہے۔ اس لئے اسے دیکھنا چاہئے۔ اس ارادہ سے وہ 1886ء میں قادیان پہنچے مگر سیدنا حضرت مسیح موعود ان دنوں ہوشیار پور میں مقیم تھے۔ حضرت مولوی صاحب نے ہوشیار پور کا رخ کیا۔ اور بڑی کوشش کے بعد آپ کی رہائش گاہ کا پتہ لگا لیا۔ دروازہ پر جا کر دستک دی اور خادم کے ذریعہ اپنے نام اور مقصد سے متعلق اطلاع بھجوائی۔ جب خادم اندر گیا تو اسی وقت حضرت مولوی صاحب کو فارسی میں الہام ہوا کہ جہاں آپ نے پہنچنا تھا پہنچ گئے ہیں۔ اب یہاں سے مت ہٹیں۔ خادم نے واپس آ کر معذرت کی کہ اس وقت ملاقات کی فرصت نہیں۔ اس لئے پھر کسی وقت تشریف لائیں۔ حضرت مولوی صاحب نے خادم سے کہا کہ میرا گھر دور ہے۔ اس لئے فرصت کے انتظار میں یہیں دروازہ ہی پر بیٹھتا ہوں۔ خادم پھر اندر گیا اور حضور کو حضرت مولوی صاحب کے جواب سے مطلع کیا۔ اسی وقت حضور کو عربی میں الہام ہوا جس کا مطلب یہ تھا کہ مہمان آئے تو اس کی مہمان نوازی کرنی چاہئے۔ جس پر حضور نے خادم کو جلدی سے دروازہ کھول کر مہمان کو اندر لے آنے کا حکم دیا۔ جب حضرت مولوی صاحب اندر ملاقات کے لئے گئے تو حضور بہت خندہ پیشانی سے ملے۔ اور فرمایا کہ ابھی مجھے یہ الہام ہوا ہے حضرت مولوی صاحب نے عرض کیا کہ مجھے بھی الہام ہوا تھا کہ یہاں سے مت ہٹیں۔ جہاں پہنچنا تھا آپ پہنچ گئے ہیں۔

(ماہنامہ انصاراللہ فروری 74ء)

چند دن وہاں رہ کر حضرت مولوی صاحب حضور کے حالات کا مشاہدہ کرتے رہے۔ راوی بیان کرتے ہیں کہ حضور تین وقت کھانا نہیں کھاتے تھے۔ نماز کے وقت باہر تشریف لاتے۔ اور وضو کر کے ساتھیوں کے ہمراہ نماز باجماعت ادا کرتے اور پھر خلوت میں چلے جاتے۔ ان دنوں وہاں مرزا اعظم بیگ صاحب ہوشیار پوری مہتمم بندوبست تھے۔ حضرت مولوی صاحب کو ان سے تعارف تھا۔ اس لئے ان سے ملنے چلے گئے۔ انہوں نے ہوشیار پور آنے کا مقصد دریافت کیا۔ تو مولوی صاحب نے کہا کہ حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا ہوں۔ مرزا اعظم بیگ صاحب نے کہا کہ وہ اچھے آدمی تھے مگر اب خراب ہو گئے ہیں حضرت مولوی صاحب نے وجہ دریافت کی تو کہا بچپن میں یہ لڑکوں سے کھیلا نہیں کرتے تھے اور بہت کم کمرے سے باہر نکلتے تھے۔ اور ان کے والد صاحب ان سے ناراض رہتے تھے کہ اکثر تنہائی میں کیوں گزارتے ہیں۔ اس پر حضرت مولوی صاحب نے فرمایا الحمدللہ آپ نے مجھے حضرت مرزا صاحب کے بچپن کے متعلق بتا دیا۔ کہ وہ ابتداء ہی سے نیک اور لہو و لعب سے پرہیز کرنے والے تھے۔ اور ان کی موجودہ حالت تو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہا ہوں کہ تین تین دن تک کھانا نہیں کھاتے۔ نماز باجماعت کی پابندی کرتے ہیں اور باقی وقت علیحدگی میں گزارتے ہیں۔ عصر کے وقت کوٹھے پر اس تیزی سے چلتے ہیں جیسے کوئی پچاس کوس کا سفر کرنا ہے۔ میرا قیافہ یہ ہے کہ یہ دور پہنچنے والا آدمی ہے۔

بیعت کا حکم نہیں ملا

حضرت مولوی صاحب نے سیدنا حضرت مسیح موعود سے بیعت کے لئے درخواست کی۔ مگر حضور نے یہ کہہ کر انکار فرما دیا کہ مجھے بیعت لینے کا حکم نہیں ملا۔ بعد میں جب سیدنا حضرت مسیح موعود کے دعوئے مسیحیت پر اہلحدیث مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی نے کفر کا فتوے لکھا اور اس پر قریباً 200 مولویوں کے دستخط لیے تو مولوی برہان الدین صاحب نے بھی مشروط فتوے لکھا۔ لیکن سیدنا حضرت مسیح موعود کی اصل کتب پڑھنے کے بعد جلد ہی اس فتوے سے رجوع کر لیا۔ اور گجرات وزیر آباد میں اعلانیہ مجالس میں کہہ دیا کہ مجھے مرزا صاحب کی تحریرات سے کوئی وجہ کفر کی نہیں ملتی۔ اس رجوع کی خبر مولوی بٹالوی صاحب کو بھی ہو گئی مگر انہوں نے پہلے فتوے کی اشاعت ترک نہ کی بلکہ حضرت مولوی صاحب کو لکھا کہ اپنے فتوے سے شرط کے الفاظ بھی نکال دیں۔ اور کفر کا صحیح فتوے لکھیں۔ جس پر حضرت مولوی صاحب نے مولوی محمد حسین صاحب بٹالوی کو سخت خط لکھا جس کا خلاصہ یہ تھا کہ مرزا صاحب کی تحریرات کے مطالعہ سے مجھ پر حق کھل گیا ہے۔ اور آپ صرف مغلوب الغضبی کی وجہ سے پرانی باتیں شائع کر رہے ہیں۔ جنہیں دیکھ کر دوسرا آدمی مغلوب الغیرت ہو کر برابر کا جواب دینے پر مجبور ہو سکتا ہے۔

آپ کے آنے سے آرام ملتا ہے

بیعت کر لینے کے بعد حضرت مولوی صاحب ہر سال قادیان جاتے اور روحانی چشمہ سے سیراب ہو کر واپس لوٹتے حضور کی خواہش ہوتی کہ وہ قادیان میں مستقل طور پر ٹھہر جائیں۔ مگر حضرت مولوی صاحب عرض کرتے کہ مالی لحاظ سے میں پہلے ہی کوئی خدمت نہیں کر رہا۔ اس لئے جماعت پر بوجھ نہیں بننا چاہتا۔ حضرت مولوی صاحب قادیان جاتے تو زائرین کو دعوت الی اللہ کرتے اور کتب کی طباعت کے کام میں مدد دیتے اور پروفوں کی تصحیح کرتے۔ حضور فرمایا کرتے کہ "مولوی صاحب! آپ کے آنے سے مجھے آرام ملتا ہے"۔ مولوی مہر الدین صاحب بیان کرتے ہیں کہ ایک بار میں نے حضور سے درخواست کی کہ حضور نے عید کے خطبہ کے لئے مولوی محمد احسن صاحب کو مقرر کیا تھا۔ تو انہوں نے علمی رنگ میں خطبہ پڑھا۔ جس سے عوام الناس فائدہ نہیں اٹھا سکے۔ اس مرتبہ حضور مولوی برہان الدین صاحب کو عام لوگوں کو سمجھانے کے لئے مقرر فرمائیں۔ کیونکہ وہ پنجابی میں تقریر کرتے ہیں۔ حضور نے اسے پسند فرمایا اور حضرت مولوی صاحب کو ارشاد فرمایا۔ ان کی تقریر سن کر بہت سے لوگوں نے بیعت کر لی۔

پا اے مائیں پا

حضرت مولوی صاحب کی طبیعت میں تصوف کا رنگ تھا۔ بہت بڑے عالم ہونے کے باوصف بڑے متواضع اور منکسر المزاج تھے۔ سیدنا حضرت مسیح موعود کے عشق میں بالکل گداز تھے اور حضور سے اپنے تعلق کو فدائیت اور جاں نثاری کے لحاظ سے اس معیار تک لے گئے تھے۔ کہ حضرت اقدس سیر کے بعد جب واپس گھر کی طرف آتے تو آپ آگے بڑھ کر حضور کی نعلین مبارک اپنے کندھے والی چادر سے صاف کر دیتے مستری نظام الدین صاحب سیالکوٹی سنایا کرتے تھے کہ حضرت مولوی صاحب کا اخلاص جنون کی حد تک پہنچا ہوا تھا۔ 1904ء میں حضرت اقدس جب سیالکوٹ تشریف لے گئے تو مولوی

صاحب بھی وہاں پہنچ گئے- حضور ایک مرتبہ وہاں خدام کے ہمراہ کہیں جا رہے تھے کہ کسی عورت نے کھڑکی سے حضور پر راکھ ڈالی- حضور آگے نکل چکے تھے- اس لئے راکھ مولوی صاحب کے سر پر پڑی- اس بظاہر ذلیل کرنے والے فعل سے مولوی صاحب کی روح وجد میں آگئی اور انہوں نے محویت کے عالم میں پنجابی میں کہا "پاء مائیں پا" یعنی اے محترمہ! اور راکھ ڈالو تا حق کے راستہ میں اس قسم کے سلوک سے میں پوری طرح لطف اندوز ہوسکوں-

ایہہ نعمتاں کتھوں

حضرت اقدس جب سیالکوٹ سے واپس تشریف لائے اور حضرت مولوی صاحب آپ کو الوداع کہنے کے بعد پیچھے رہ گئے تو بعض شریروں نے آپ کی بے عزتی کی بلکہ پکڑ کر منہ میں گوبر ٹھونس دیا- اس پر بھی مولوی صاحب پر وجد کی کیفیت طاری ہوگئی اور مخالفین کو کوسنے دینے یا واویلا کرنے کی بجائے آپ نے اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا- اور فرمایا او برہانا ایہہ نعمتاں کتھوں- یعنی اے برہان الدین! یہ نعمتیں روز روز اور ہر شخص کو کہاں نصیب ہوتی ہیں- یہ عشق کا وہ بلند مقام ہے جس کا ذکر سیدنا حضرت مسیح موعود نے اپنے اس عربی شعر میں کیا ہے-

لنا عند المصائب یا حبیبی
رضاء ثم ذوق وارتیاح

یعنی اے میرے پیارے رب- تیری راہ میں جو مصائب وابتلاء آتے ہیں- ان میں بھی ہم راحت وآرام پاتے ہیں- اور وہ ہماری مسکراہٹیں ہم سے نہیں چھین سکتے-

جماعت احمدیہ میں شمولیت کے بعد حضرت مولوی صاحب کی مالی حالت بہت گر گئی تھی اور مخالفین نے ان کو دکھ پہنچانے میں کوئی کمی نہیں کی تھی- لیکن آپ نے ان حالات کا مردانہ وار مقابلہ کیا- اور خداتعالیٰ کی خاطر درویشانہ زندگی کو اختیار کرلیا- تاہم ان کو اس امر کا شدید احساس تھا کہ وہ تنگدستی کی وجہ سے کوئی عظیم الشان مالی خدمت بجا نہیں لاسکے- ایک مرتبہ قادیان دارالامان میں حضرت اقدس شہ نشین پر جلوہ افروز تھے- حضرت مولوی نورالدین صاحب- حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی اور دوسرے بزرگ بھی مجلس میں بیٹھے تھے کہ مولوی صاحب نے زار وقطار رونا شروع کردیا اور بے اختیاری کی وجہ سے ہچکی بندھ گئی- حضور نے رونے کی وجہ دریافت فرمائی- لیکن حضور جتنا پوچھتے- آپ اتنا ہی زور سے رونے لگ جاتے- آخر تسلی دلانے پر مولوی صاحب نے عرض کیا- حضور سب سے پہلے باؤلی شریف والوں کی خدمت کرتا رہا- پھر مولوی عبداللہ صاحب غزنوی کی خدمت میں رہا- اس کے بعد پیر صاحب کوٹھہ شریف کے پاس گیا اور اب حضور کا خادم اور مرید بنا ہوں- خداتعالیٰ کا مسیح آگیا- یہ خداتعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے مجھے ایمان لانے کی توفیق عطا فرمادی- لیکن میں دیکھتا ہوں کہ میرے پاس کچھ بھی نہیں کہ دین کے لئے قربان کرسکوں- ہم سنا کرتے تھے کہ مسیح آئے گا تو خزانے لٹائے گا اور حضور نے خوب خزانے لٹائے- لیکن میں تو ناکارہ ہی رہا- یہ کہہ کر چیخیں مار کر پھر رونے لگے- اس پر حضور نے نہایت شفقت ومحبت سے فرمایا- آپ گھبرائیں نہیں اور کوئی فکر نہ کریں- آپ نے جہاں پہنچنا تھا پہنچ گئے ہیں- اب رونے دھونے کی ضرورت نہیں-"

حضرت اقدس کا یہ فرمانا کہ "آپ نے جہاں پہنچنا تھا آپ پہنچ گئے ہیں-" اس الہام کی طرف اشارہ معلوم ہوتا ہے جو حضرت مولوی صاحب کو 1886ء میں ہوشیار پور کے مقام پر فارسی زبان میں ہوا تھا جس کا یہی مفہوم تھا اور جس میں آپ کو ثابت قدم رہنے کی نصیحت کی گئی تھی-

12 ستمبر 1905ء کو سیدنا حضرت مسیح موعود کو الہاماً بتلایا گیا تھا کہ "دو شہتیر ٹوٹ گئے-" نیز الہام ہوا (-) عیسے اور اس کے ساتھی گھبرا گئے- ان الہامات میں دو عظیم الشان رفقاء کی وفات کی المناک خبر تھی- چنانچہ 11 اکتوبر 1905ء کو حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی کی وفات ہوئی- جس نے ساری جماعت کو ہلا کر رکھ دیا- اور دوسرے شہتیر حضرت مولوی برہان الدین جہلمی تھے جو 3 دسمبر 1905ء کو اللہ کو پیارے ہوگئے- ساڑھے چار بجے شام آپ کا جنازہ پڑھا گیا- جس میں تین صد احباب نے شرکت کی- آپ کو جہلم کے قبرستان میں سپرد خاک کیا گیا-

سیدنا حضرت مسیح موعود نے ان کی وفات پر فرمایا کہ

"ان کو ایک نقرئی چاشنی تھی- قریباً بائیس برس سے میرے پاس آیا کرتے تھے- پہلی دفعہ جب آئے تو میں ہوشیار پور میں تھا- اس جگہ میرے پاس پہنچے- ایک سوزش اور جذب ان کے اندر تھا اور ہمارے ساتھ ایک مناسبت رکھتے تھے-"

حضور نے آپ کا نام آئینہ کمالات اسلام میں 39 نمبر پر اور ضمیمہ انجام آتھم میں 84 نمبر پر درج فرمایا ہے-

☆☆☆☆

تحریک جدید- زندگی کا پیغام

حیرت انگیز ترقی کے دلچسپ اور ایمان افروز اعداد وشمار

ڈاکٹر طارق انور باجوہ صاحب

قدیم سے الٰہی جماعتوں کے ساتھ یہی ہوتا آیا ہے کہ ان کے آغاز ہی سے ان کی شدید ترین مخالفت کی جاتی ہے- ایک طرف یہ جماعت بظاہر بے یار ومددگار نظر آتی ہے اور دوسری طرف مخالفین ایڑی چوٹی کا زور لگا کر اس کو مٹانے کے درپے ہو جاتے ہیں- ان حالات میں اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرنا چاہتا ہے کہ چونکہ یہ میری جماعت ہے اس لئے اس کو قائم رکھنے اور اس کو پھولنے اور پھلنے کے لئے سامان پیدا کرنے والا میں ہوں-

جماعت احمدیہ کے ساتھ بھی اللہ تعالیٰ کا یہی سلوک ہے جو اس جماعت کے خداتعالیٰ کی طرف سے ہونے کے بیّن ثبوت کے طور پر پیش کیا جا سکتا ہے- اس کی مخالفت کے کئی دور گزر چکے ہیں اور اس سلسلہ میں 1934ء میں مخالفت کا ایک شدید دور تھا اور اس لحاظ سے اسے تاریخی اہمیت کا حامل قرار دیا جا سکتا ہے کہ اس کے نتیجہ میں جماعت کو ترقی کا ایک ایسا آغاز نصیب ہوا جو ہر لحہ ایک نئی شان کے ساتھ اپنے جلوے دکھاتا نظر آتا ہے-

1934ء کے مشکل وقت میں حضرت خلیفة المسیح الثانی نے جماعت سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ یہ لوگ ہمیں مٹانا چاہتے ہیں لیکن میں تمہیں یقین دلاتا ہوں کہ ایسا ہرگز کبھی نہیں ہو گا- لیکن آؤ ہم ان فتنہ زا حالات میں خداتعالیٰ کے حضور ایک نئی قربانی پیش کرکے اس کے ایک نئے فضل کو حاصل کریں- چنانچہ حضور نے ایک نئی سکیم "تحریک جدید" کے نام سے جماعت کے سامنے رکھی اور جماعت سے 27 ہزار روپے کا مطالبہ کیا اور فرمایا کہ ہم اس رقم سے دوسرے ممالک میں اپنے مربیان بھجوائیں گے جہاں تک ان مخالفین کے ہاتھ بھی نہ پہنچ سکیں گے- جماعت نے اپنی شاندار روایات کے مطابق اپنے پیارے امام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے 27 ہزار کی بجائے 37 ہزار نقد اور مزید نوے ہزار کے وعدے حضور کی خدمت میں پیش کردئے-

حیرت انگیز ترقی

آج اس تحریک کو شروع ہوئے 66 سال کا عرصہ گزر چکا ہے- اس عرصہ میں ایک طرف تو جماعت کی اس تحریک میں قربانیوں کا شمار ابتداء میں پیش کردہ سوا لاکھ سے بڑھ کر کروڑوں تک پہنچ گیا ہے اور مسلسل بڑھتا چلا جارہا ہے- اور دوسری طرف اس کے بابرکت نتائج، شیریں ثمرات کی صورت میں حیرت انگیز اور ایمان افروز اعداد وشمار میں تبدیل ہوچکے ہیں-

جب تحریک جدید شروع ہوئی تو ہندوستان سے باہر جماعت صرف گنتی کے چند ملکوں میں قائم تھی- دنیا بھر میں احمدیہ بیوت الذکر کی کل تعداد شاید ایک ہزار ہوگی- یورپ میں صرف بیت فضل لندن تھی جب کہ کینیڈا، امریکہ اور جنوبی امریکہ میں ایک بھی بیت نہ تھی- اسی طرح کسی ملک میں کوئی اپنا پرنٹنگ پریس بھی نہ تھا-

وکالت تبشیر لندن سے حاصل کئے گئے اعداد وشمار کے مطابق یکم اپریل 2001ء تک پاکستان کے علاوہ :

☆......دنیا کے 170 ممالک میں جماعت کا نفوذ ہو چکا ہے اور پاکستان کے علاوہ صرف 1984ء سے لے کر اب تک دنیا کے مختلف ممالک میں 21819 نئے مقامات پر احمدیت کا نفوذ اور نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں-

☆......جماعت احمدیہ 52 زبانوں میں قرآن کریم کا ترجمہ دنیا کے سامنے پیش کرچکی ہے-

☆......دنیا کے 67 ممالک میں 1632 مربیان ومعلمین دعوت حق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں-

☆......ہندوپاک سے باہر کے ممالک میں بیوت الذکر کی تعداد بڑھ کر 1982ء تک 243 تک پہنچ گئی تھی جس میں ہجرت کے 16 سالوں میں 9551 بیوت کا مزید اضافہ ہوا ہے اور یہ تعداد 9794 تک پہنچ گئی ہے- لطف کی بات یہ ہے کہ ان میں سے 8210 بیوت گاؤں کے گاؤں احمدی ہونے کی وجہ سے بنی بنائی عطا ہوئی ہیں جب کہ باقی خود تعمیر کی گئی ہیں-

☆......دنیا کے 84 ممالک میں مشن ہاؤسز کی کل تعداد 740 ہوچکی ہے-

☆......11- افریقی ممالک میں 31 احمدیہ ہسپتال کام کررہے ہیں-

☆......8 افریقی ممالک میں 373 سکولز کام کررہے ہیں جن میں ہائر سیکنڈری سکولز، جونیئر سیکنڈری سکولز، پرائمری سکولز اور نرسری سکولز

باقی صفحہ 5 پر

مکرمہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ محترم چوہدری فضل الٰہی صاحب

محترمہ طاہرہ جبین صاحبہ اہلیہ محترم مولانا محمد اشرف ناصر صاحب

میری والدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ مکرم حافظ فضل دین صاحب جو 313 رفقاء میں سے تھے کی سب سے چھوٹی صاحبزادی تھیں۔ آپ 1909ء میں بمقام کھاریاں پیدا ہوئیں۔ اس گھر کی فضا میں خدا۔ رسول اور دین کی محبت رچی ہوئی تھی۔ سو خالص دینی ماحول میں آپ نے پرورش پائی۔

ہوش سنبھالتے ہی آپ نے دینی تعلیم اپنے والد صاحب سے پائی اور قرآن کریم باترجمہ پڑھا اور اپنے بھائیوں سے اردو پڑھنا' لکھنا سیکھا۔ اردو کی ہر قسم کی عبارت پر عبور حاصل تھا۔ آپ عربی فارسی ہر قسم کی عبارت بخوبی پڑھ لیتی تھیں۔ بلکہ اجلاسوں میں اکثر حضرت بانی سلسلہ کا کلام فارسی نظمیں جو حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مدح میں ہیں نہایت خوش الحانی اور عشق وسوز میں ڈوبی ہوئی آواز میں پڑھتیں۔ قرآن کریم نہایت خوش الحانی سے پڑھتیں۔

آپ کی شادی

1928ء میں آپ کی شادی جب میرے والد صاحب مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب سے ہوئی۔ آپ خالص دینی ماحول کی پروردہ تھیں۔ جہاں احکام الٰہی کی پابندی کے سوا کوئی بات نہ ہوتی تھی۔ میرے ننھیال کو خدا تعالیٰ نے دینی بلند مقام عطا فرمایا تھا۔ وہ ہر وقت دین کی خدمت میں مصروف رہتے تھے تو ددھیال والے دنیاوی لحاظ سے بلند مقام رکھتے تھے۔ وہ ہر وقت مخلوق خدا کی خدمت میں مصروف رہتے۔ ہر ضرورت مند کی ضروریات پوری کرنے والے اور ہر ایک کے کام آنے والے۔ ہر دکھی کا دکھ دور کرنے والے تھے۔ ان کے گھر کے صحن میں چار پانچ چار پائیاں بچھی رہتیں۔ جس پر لوگ آ کر بیٹھے رہتے۔ میری والدہ صاحبہ نے پردہ کی خاطر گھر کے صحن سے چارپائیاں اٹھوا دیں کہ جس نے ملنا ہے ڈیوڑھی میں آ کر ملے۔ گھر کے اندر مردوں کا داخلہ بند کروا دیا۔ آہستہ آہستہ گھر کی فضا خالص دینی ماحول میں بدل گئی۔ اس گھر میں بھی درس و تدریس شروع ہوگئی۔ گھر میں بچے قرآن کریم پڑھنے کے لئے آنے لگے۔ ہم سب بچوں کو بھی والدہ صاحبہ نے قرآن کریم باترجمہ پڑھایا۔ بلکہ ہر جہت سے آپ نے اپنی اولاد کی نیک تربیت کی پوری کوشش کی۔ نماز کی پابندی بچے کی عادت بلکہ ہر پہلو سے بڑی گہری نگاہ رکھتیں کہ بچوں میں کوئی خراب عادت نہ پیدا ہو۔ کسی خراب مجلس میں نہ بیٹھیں۔

لجنہ کا قیام

لجنہ اماء اللہ کھاریاں کی بنیاد رکھی گئی۔ تو نانی جان مکرمہ حافظ زینب بی بی صاحبہ اہلیہ حضرت حافظ مولوی فضل الدین صاحب کو صدر بنایا گیا اور میری والدہ صاحبہ جنرل سیکرٹری مقرر ہوئیں۔ مرکز سے جو حکم ملتا۔ اس پر فوراً عمل کروایا جاتا۔ اجلاس حضرت نانی جان کے گھر ہوتے۔ زمیندارہ ماحول تھا۔ سب عورتیں جلدی جلدی گھر کے کام ختم کر کے بڑے ذوق شوق سے شامل ہوتیں۔ لجنہ اور جماعت میں بڑا جوش اور ولولہ پایا جاتا تھا۔ اور ساری جماعت کھاریاں ایک گھرانہ لگتا تھا۔ عجیب پیار و محبت کی فضا تھی۔ مرکز کی طرف سے جو بھی تحریک ہوتی۔ میری والدہ پہلے اس پر خود عمل کرتیں۔ پھر بچوں کو مختلف محلوں میں اس پیغام کے ساتھ بھجواتیں کہ مرکز کی طرف سے یہ حکم آیا ہے۔ اس پر اس طرح عمل کریں گے گویا خود عملی نمونہ بنتیں پھر دوسروں کو تلقین کرتیں۔ جس کی خاطر خواہ فائدہ ہوتا۔ اور جماعت پر جب بھی ابتلاء کا دور آتا۔ بلکہ پارٹیشن کے زمانہ میں تو سب بہنیں ہمارے گھر جمع ہو کر دن کے نو دس بجے کے قریب باجماعت نوافل ادا کرتیں جس میں بڑی سوز و گداز سے ملک کی سلامتی۔ جماعت کی ترقی۔ حضور کی صحت و سلامتی کے لئے رو رو کر دعائیں کی جاتیں۔ یہ تو ایک درد تھا جو کسی پل چین نہ لینے دیتا تھا۔

عہدہ صدارت

میری نانی جان کی وفات کے بعد میری والدہ صاحبہ صدر لجنہ مقرر ہوئیں۔ تو وہ اپنی تمام صلاحیتوں کے ساتھ سلسلہ کی خدمت میں مصروف ہوگئیں۔ ہر وقت دینی ترقی کی تجاویز سوچتی رہتیں۔ و دنیاداری سے کوئی خاص لگاؤ نہ تھا۔

قیام پاکستان کے وقت خدمات

اگست 1947ء کے پرآشوب دور میں میری والدہ مہاجرین کی ہر طرح مدد کرنے میں کوشاں رہتیں کئی فیملیز مہاجر ہو کر ہمارے گھر میں۔ ان کے قیام و طعام کا انتظام کیا۔ پھر ہماری گلی میں ہندوؤں کے مکان خالی ہوئے تو میری والدہ نے کوشش کر کے وہاں احمدی فیملیز کو آباد کروایا مہاجرین میں اناج۔ کپڑے۔ بستر جمع کر کے تقسیم کئے جب تک صحت نے ساتھ دیا۔ بڑے جوش و خروش اور محنت سے آپ نے کام کیا۔

توسیع بیت

میرے ماموں جان سعد الدین صاحب رمضان شریف میں اعتکاف بیٹھے۔ تو دوران اعتکاف ایک دن۔ دن کے آٹھ نو بجے کے قریب بیت میں آپ تلاوت قرآن کریم میں مصروف تھے کہ حالت کشف میں بیت بول اٹھی کہ "میں بہت تنگ ہوں اور خلقت بہت زیادہ ہے۔'' اس کا ذکر میرے ماموں جان نے خطبہ جمعہ میں کیا۔ اور فرمایا کہ بیت کو وسیع کیا جائے میرے ماموں جان بہت جلد فوت گئے۔ میری والدہ نے ہر ممکن کوشش کی کہ بیت کو وسیع کیا جائے جب کوئی بات نہ بنی تو اپنے گھر سے جگہ دے کر بیت کو وسیع کیا۔ جس پر اب غیروں کا قبضہ ہے۔

جب آپ کی صحت کمزور ہوگئی تو قرآن کریم پڑھانے والیوں کے کئی سنٹر مقرر کر دیئے۔

ضلعی دورے

میری والدہ صاحبہ کو مرکز کی طرف سے حکم ملا کہ آپ ضلع گجرات کا تربیتی دورہ کریں تو میری والدہ صاحبہ نے خالہ فضل بیگم صاحبہ شمیرن کو ساتھ لے کر سارے ضلع گجرات کا دورہ تربیتی لحاظ سے کیا اس طرح انہوں نے کئی دورے کئے۔ جس کا خاطر خواہ فائدہ ہوا۔

1932ء کو میرے نانا جان حضرت حافظ مولوی فضل دین صاحب کی وفات کے بعد میرے والد صاحب مکرم چوہدری فضل الٰہی صاحب کھاریاں جماعت کے امیر مقرر ہوئے تو میری والدہ صاحبہ ان کی دست راست اور ہر طرح ان کی معین و مددگار رہیں۔

آپ نہایت صائب الرائے تھیں۔ جماعتی کاموں میں اگر کوئی مشکل پیش آتی۔ تو اکثر میری والدہ صاحبہ سے مشورہ لیا جاتا۔ اور آپ بھرپور تعاون کرتیں میری والدہ صاحبہ ہر مشکل گھڑی میں ایک مضبوط چٹان تھیں۔ آپ لجنہ کی تعلیم و تربیت کا ہر طرح خیال رکھتی تھیں۔

عرصۂ صدارت

میری والدہ صاحبہ 1948ء میں میری نانی جان حضرت حافظہ زینب بی بی صاحبہ کی وفات کے بعد لجنہ اماء اللہ کھاریاں کی صدر بنیں اور 1970ء (یعنی بائیس سال تک) لجنہ کھاریاں کی صدارت کے فرائض ادا کئے۔ پھر آپ کی صحت خراب ہوگئی اور کافی بیمار رہیں۔ 25 اکتوبر 1975ء کو 64 سال کی عمر میں اس جہان فانی سے کوچ کر گئیں۔

اللہ تعالیٰ میری والدہ صاحبہ کو جنت الفردوس میں بلند مقام عطا فرمائے۔

بقیہ صفحہ 4

شامل ہیں۔

☆۔۔۔ٹیلی ویژن احمدیہ انٹرنیشنل دنیا بھر میں متعدد زبانوں پر مبنی 24 گھنٹے کی نشریات پیش کرتا ہے اور ہمہ وقت پیغام احمدیت زمین کے کناروں تک پہنچانے میں مصروف ہے۔

چالیس ہزار سے چالیس ملین تک

1990-91ء میں دنیا بھر میں 43916 افراد نے بیعت کی تھی اور 1992-93ء میں پہلی عالمی بیعت کے موقع پر 2,04,308 افراد نے بیعت کر کے جماعت احمدیہ میں شمولیت اختیار کی تھی جو 2000-1999ء میں 13,08,376, تک پہنچ گئی۔ اس طرح گزشتہ دس سالوں میں سالانہ بیعتوں کی تعداد 40 ملین سالانہ سے تجاوز کر گئی۔ بیعتوں کی اس ترقی کی رفتار کا اندازہ درج ذیل چارٹ سے لگایا جاسکتا ہے:

سال	بیعت کنندگان
91-90ء	43,916
92-91ء	50,746
پہلی عالمی بیعت 93-92ء	2,04,308
دوسری عالمی بیعت 94-93ء	4,18,206
تیسری عالمی بیعت 95-94ء	8,45,294
چوتھی عالمی بیعت 96-95ء	16,02,721
پانچویں عالمی بیعت 97-96ء	30,04,584
چھٹی عالمی بیعت 98-97ء	50,04,591
ساتویں عالمی بیعت 99-98ء	1,08,20,226
آٹھویں عالمی بیعت 2000-99ء	4,13,08,376

جس بابرکت تحریک کے ذریعہ اس قدر اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل جماعت پر کئے یہ کیسے ممکن ہے کہ کوئی سچا احمدی اس تحریک میں حصہ لینے سے پیچھے رہ جائے۔ خدا تعالیٰ کے شکر کے اظہار کی ایک یہ بھی تو صورت ہے کہ اور زیادہ اس کی راہ میں قدم بڑھاتے ہوئے اس تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور جان، مال، وقت اور عزت کی قربانی پیش کرتے ہوئے اس تحریک سے وابستہ برکات کو حاصل کرنے کی سعی کریں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

غلام مصطفیٰ تبسم صاحب

انگور

غذائیت سے بھرپور پھل

انگور جس کو انگریزی زبان میں گریپ (GRAPE) کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں اس کا ذکر بطور میوہ کے ہوا ہے

اس کا تعلق فیملی وی ٹے سی (VITACEAE) سے ہے۔ خشک حالت میں اس کو عام زبان میں سوگی (کشمش) اور انگریزی زبان میں رائی سن (RAISINS) کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔ دنیا بھر میں اس وقت اس کی سالانہ پیداوار 6 کروڑ 50 لاکھ ٹن ہے۔ اس کی پیداوار کا 18 فیصد وائن (WINE) بنانے کے کام آتا ہے۔ 13 فیصد تازہ کھانے کے کام آتا ہے۔ اور باقی خشک حالت میں سوگی (کشمش) کی شکل اور جوس کی صورت میں استعمال میں لایا جاتا ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ انگور اٹلی. فرانس اور سپین میں ہوتا ہے جو کل دنیا کی پیداوار کا 40 فیصد ہے۔ ان تینوں ملکوں میں 90 لاکھ ہیکٹر علاقہ میں انگور کاشت کیا جاتا ہے۔ کیلے فورنیا میں دنیا کی پیداوار کا 10 فیصد پیدا ہوتا ہے۔ پاکستان. افغانستان اور ایران میں انگور کافی مقدار میں پیدا ہوتا ہے۔

دنیا میں انگور کی دو اقسام ہیں۔ یورپی اور شمالی امریکہ میں پیدا ہونے والا انگور وی ٹس وی نی فیرا (VITIS VINIFERA) سے تعلق رکھتا ہے۔ دنیا میں 95 فیصد یہی انگور کاشت کیا جاتا ہے۔ اس انگور کی بیرونی جھلی موٹی جو اندر کے گودے سے اچھی طرح چپکی ہوئی ہوتی ہے اور ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ زیادہ تر انگور معتدل موسم میں پیدا ہوتا ہے اور میڈی ٹرینن (MEDI TERRANEAN) قسم کی آب وہوا میں پیدا ہوتا ہے جیسا خشک گرمی اور معتدل سردی کا موسم ہوتا ہے۔ کچھ اقسام خاص کر وائن (WINE) کے بنانے کے لئے استعمال ہوتی ہیں اور باقی سوگی (کشمش) بنانے کے لئے کاشت کی جاتی ہیں یا پھر عام تازہ حالت میں کھانے کے لئے پیدا کی جاتی ہیں۔ وائن بنانے میں کام آنے والے انگور. کابرنٹ (CABERNET) سووگ نون (SAUVIGNON) چارڈونیے (CHARDONNAY) پی ناٹ (PINOT) نوئر (NOIR) زین فین ڈل (ZANFANDEL) کیرگ نین (CARIGNANE) ہیں۔ کھانے والے انگور لمبے اور ذائقہ دار ہوتے ہیں ان کا رنگ بھی دل کو اچھا لگتا ہے اس میں ایمپرر (EMPEROR) اور ٹوکے (TOKAY) شامل ہیں جو کہ سیاہی مائل سرخ رنگ کے گچھوں کی شکل میں بیل پر لگتے ہیں۔ دوسرے کھانے والے انگوروں میں سبزی مائل سفید بغیر بیجوں کے جن کو انگریزی میں پرلے ٹی (PERLETE) اور کالے رائی بر (RIBIER) کہتے ہیں۔ زیادہ تر انگور بغیر بیج کے ہوتے ہیں اور خشک ہو کر نرم رہتے ہیں۔ سوگی (کشمش) کی بہترین قسم سندرخانی جس کو انگریزی زبان میں (THOMPOS SEED LF.SS) اس کے علاوہ کوری نیت (CORINTH) اور مسقط الگزینڈیا (MUSCAT OF ALEXANDIA) کی اقسام ہوتی ہیں۔

شمالی امریکہ میں دو قسم کے انگور پائے جاتے جن میں وی ٹس لابرس (VITIS LABRUSCA) اور وی ٹس روڈن ڈی فولیا (VITIS ROTUNDIFOLIA) ہے۔ یہ اقسام وائن جیلی اور جوس کے طور پر استعمال ہوتی ہیں ویسے کھائے بھی جاتے ہیں۔

(قومی صحت جنوری 2001ء)

گھریلو انسائیکلوپیڈیا صفحہ 60 تا 62 پر انگور کے متعلق کچھ معلومات تحریر ہیں۔

☆ انگور میں وٹامن سی اور وٹامن بی بہتات سے پائے جاتے ہیں۔

☆ انگور میں وٹامن اے بھی ہوتا ہے۔

☆ انگور کا رس پینے سے ساری تھکان دور ہو جاتی ہے۔

☆ دل کے درد اور دھڑکن میں مریض کو انگور کا رس دینا فائدہ مند ہے درد اور دھڑکن کم ہو جاتی ہے۔

☆ منقہ میں پیاس کو روکنے کی حیرت انگیز طاقت ہے۔ مختلف امراض میں شدت کی پیاس لگنے پر اگر منقہ چوسا جائے تو فائدہ ہوتا ہے۔

☆ ناریل کے پانی کے ساتھ انگور استعمال کرنے سے ایک ہفتہ کے اندر جسم میں حیرت انگیز توانائی پیدا ہوتی ہے۔

☆ شہد کو انگور کے رس میں ملا کر استعمال کرنے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

☆ انیمیا (خون کی کمی) کے مریضوں کے لئے انگور اکسیر ہے۔ اس میں لوہا بھی ہوتا ہے یہ خون کے سرخ جسیموں (RED CELLS) کو بڑھاتا ہے۔

☆ ترش انگور کا رس ڈراپر سے دو دو بوند دکھتی ہوئی آنکھوں میں ڈالنے سے بہت جلد آرام جاتا ہے۔

☆ انگوروں کا رس روزانہ دن میں تین مرتبہ بقدر 5.5 تولہ پینا مرگی کے لئے بے حد مفید ہے۔

☆ مویز منقہ گرم کر کے گرم ہی کھلانے سے کھانسی دور ہو جاتی ہے۔

☆ مویز منقہ 15 دانہ (بیج نکال کر) 2 تولہ سرکہ انگوری میں رات بھر بھگو رکھیں۔ چند بار کھلانے سے یرقان رفع ہو جاتا ہے۔

☆ انگور روزانہ استعمال کرنے سے قبض نہیں ہوتا۔

☆ انگور لیکوریا میں بھی مفید ہے۔

☆ ننھے بچوں کو چکر اور غشی آنے پر انگور کا رس دن میں 3 بار پلایا جائے تو یہ بیماری دور ہو جاتی ہے۔

☆ خشک کھانسی میں منقہ کو راکھ میں گرم کر کے چوسنا مفید ہے۔

☆ خاص ایام میں حیض ٹھیک طور پر نہ آتا ہو تو انگور کا رس ٹانک کا اثر رکھتا ہے۔

☆ انگور کے رس سے غرغرے کرنے سے خناق دور ہوتا ہے۔ مریض کو سانس آسانی سے آنے لگتا ہے۔

اسپغول سالم 5 ماشہ. مویز منقہ 5 دانے. دونوں کو علیحدہ پیس کر ربڑی میں کھلانے سے پیچش دور ہو جاتی ہے۔

علاج بالغذاء

ہومیو ڈاکٹر نذیر احمد مظہر صاحب

املی اور آلو بخارے کا شربت

موسم گرما کے بیشتر عوارض کا علاج

یہ ایک تسلیم شدہ حقیقت ہے کہ سب سے بہترین علاج وہ ہے۔ جو غذا کے ذریعہ کیا جائے۔ غذا کا گہرا اثر نہ صرف جسم پر بلکہ روح پر بھی پڑتا ہے۔ مناسب غذاؤں سے جسم کی صحیح پرورش و مضبوطی وابستہ ہے۔ امراض کے حملہ کے مقابلہ کے لئے جسم قوی تر ہو جاتا ہے۔ مناسب غذائیں نہ صرف امراض سے تحفظ فراہم کرتی ہیں بلکہ امراض کے حملہ کی صورت میں ان کی بدولت بہترین نتائج بھی حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

آج ہم موسم گرما کے بیشتر عوارض سے تحفظ و علاج کے لئے ایک مفید و خوش ذائقہ مشروب کا ذکر کرتے ہیں۔ وہ مشروب املی و آلو بخارا کا آب زلال (نتھرا ہوا پانی) ہے۔ جو ذائقہ میں ترش اور مزاج و تاثیر کے لحاظ سے سرد ہے۔

اشیاء املی بیس تا پچاس گرام۔ آلو بخارا پندرہ تا تیس دانہ۔

ترکیب و طریقہ استعمال رات کو یا 4-5 گھنٹے پہلے پانی میں بھگو دیں اور آب زلال (نتھرا ہوا پانی) حسب پسند چینی یا نمک یا دونوں ڈال کر اور برف سے ٹھنڈا کر کے پئیں۔ یہ کہ پانی کتنا ہونا چاہئے ہر شخص کی پسند و مرضی پر منحصر ہے۔ جو جس قدر ترشی پسند کرتا ہو اس کے مطابق پانی کی مقدار کم و بیش کر سکتے ہیں۔ املی کو تنہا یا دونوں کو اکٹھا بھگو دیتے ہیں اکٹھا بھگونے کی صورت میں مقدار میں نصف یا اس سے کم و بیش کر سکتے ہیں۔ لیکن ان کو بھگونے کے بعد زیادہ ملنا ذائقہ کو خراب کر دیتا ہے۔ نیز یہ بھی یاد رہے کہ املی کے برخلاف آلو بخارا باوجود ترش ہونے کے کھانسی کے لئے مضر نہیں ہے۔

فوائد موسم گرما میں اور بالخصوص گرم مزاجوں کے لئے حد درجہ نافع ہے۔ گرمی کی علامات کے ازالہ کے لئے مثلاً سر کی چوٹی ہاتھ پاؤں اور جسم کی جلن۔ منہ کا ذائقہ تلخ ہونا۔ بھوک نہ لگنا۔ معدے میں گرانی و جلن و سوزش گھبراہٹ بے چینی۔ پیاس کی شدت منہ کی خشکی، پیشاب کی رنگت کا زرد ہونا اور جل کر آنا۔ انتڑیوں کی خشکی و قبض۔ انتڑیوں کی سوزش۔ جسم کی رنگت کی زردی۔ دوران سر بوجہ گرمی و خفقان (دل کا تیز دھڑکنا) نزلہ زکام سر درد کھانسی اور بخار وغیرہ کے لئے مفید ہے۔

قدرے تفصیل یہ ہے۔ خون کے جوش کو بٹھاتا ہے۔ خصوصاً جلدی امراض کے مادہ فاسد کو خارج کرتا ہے۔ موسم گرما میں لو لگنا و گرمی کے بخاروں نئے و پرانے سب میں مفید ہے۔ وبائی امراض کے زہروں کا ازالہ کرتا ہے۔ طبیعت کو فرحت و تازگی بخشتا ہے۔ مقوی قلب و معدہ و ہاضم ہے پیاس کو بجھاتا ہے۔

متلی دور کرتا ہے۔ ہیضہ میں مفید ہے اور کثرت اسہال کے نتیجے میں لاحق ہونے والی پانی کی کمی پوری کرتا ہے۔ غلیظ مادوں کو قابل اخراج بنا کر انتڑیوں اور گردوں کی راہ سے خارج کرتا ہے۔ خفقان (دل کی تیز دھڑکن) میں تخم ریحان چھڑک کر استعمال کرنے سے بہت فائدہ کرتا ہے۔ دائمی قبض میں اسبغول سالم یا چھلکا اسبغول چھڑک کر پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔ جمے ہوئے بلغمی و دیگر مادوں کو قابل اخراج بنا کر خارج کرتا ہے۔ ذیابیطس کے مریضوں کی پیاس کو بجھاتا ہے۔ تاہم یہ ضروری ہے کہ ساتھ چینی کا استعمال نہ کیا جائے۔ اسی طرح ہائی بلڈ پریشر کے مریضوں کے لئے مفید ہے مگر نمک سے پرہیز لازم ہے۔ گرمی کے سبب سے ہونے والے جریان خون کو روکتا ہے۔ طبیعت کا چڑچڑاپن اور غصہ کی زیادتی کو دور کرتا ہے۔

غیر مفید اثرات سرد مزاجوں کو نقصان دیتا ہے۔ بالخصوص ریاحی و بلغمی مزاجوں اور بوڑھے لوگوں کے لئے مضر ہے۔ جوڑوں میں درد پیدا کر سکتا ہے۔ زیادہ ترشی کے سبب گلے میں خراش پیدا کر سکتا ہے۔ سرد مزاج لوگ آب زلال کو بلحاظ موسم بغیر برف یا پھر نیم گرم کر کے پی سکتے ہیں۔ اس کے استعمال کا بہترین زمانہ گرما کا وہ موسم ہے جب گرم و خشک لوئیں چلتی ہیں۔ برسات کے موسم میں اس کا کثرت استعمال مرطوب مزاج لوگوں کیلئے مضر ہو سکتا ہے تاہم صفراوی اور گرم مزاج اپنی طبیعت کے مطابق کسی بھی موسم میں استعمال کر سکتے ہیں۔

☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

یوم تحریک جدید 7 ستمبر 2001ء

بروز جمعۃ المبارک منایا جائے

امراء و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید 7 ستمبر 2001ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق جلسے منعقد کرکے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں۔ خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت عملی بیان کی جائے۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر نازل ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب جماعت کے سامنے ذکر کیا جائے۔

اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 7 ستمبر کو یوم تحریک جدید نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو جلسہ یوم تحریک جدید منا کر رپورٹ ارسال فرمائیں۔

مربیان و معلمین کرام سے یوم تحریک جدید کو کامیاب بنانے اور اس کی رپورٹ بھجوانے کے لئے تعاون کی درخواست ہے۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

ڈینٹل سرجن کی آسامی

☆ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ڈینٹل سرجن کی آسامی خالی ہے۔ خدمت خلق کا جذبہ رکھنے والے ایسے امیدوار جو کوالیفائیڈ ڈینٹل سرجن ہوں اپنی درخواستیں امیر صاحب جماعت / صدر صاحب محلہ کی سفارش کے ساتھ بنام ایڈمنسٹریٹر بھجوا دیں۔ تجربہ رکھنے والے کو فوقیت دی جائے گی۔

درخواست کے ساتھ شناختی کارڈ۔ سند میٹرک سند B.D.S اور تجربہ کی فوٹو کاپی ضرور بھجوائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ)

فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری

☆ مکرم پروفیسر رانا فاروق احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ سمبڑیال لکھتے ہیں۔

مورخہ 6-7-2001 کو ایک فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری کا آغاز کیا گیا۔ سردست یہ ڈسپنسری روزانہ بعد از نماز مغرب اور بعد از نماز جمعہ کھلا کرے گی۔ اس کے لئے دو ہومیو پیتھک ڈگری ہولڈرز مکرم وسیم احمد ملک صاحب اور مکرم انعام اللہ ملک صاحب کی خدمات حاصل کی گئی ہیں۔ جو بلا معاوضہ ڈسپنسری کے لئے وقت نکالیں گے۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزا دے اور ڈسپنسری سے مخلوق خدا کو فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔

ولادت اور درخواست دعا

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم کے ساتھ مکرم چوہدری عبدالباسط صاحب ابن مکرم چوہدری عبدالشکور صاحب آف ملتان کے ہاں مورخہ 11-7-2001 کو بیٹا پیدا ہوا ہے۔ جو وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ بچہ انتہائی کمزور ہے۔ C.M.H ملتان میں داخل ہے۔

بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ، لمبی عمر پانے اور خادم سلسلہ ہونے کے لئے احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔

نمایاں کامیابی

☆ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سمیعہ انجم صاحبہ بنت مکرم محمد اسحاق صاحب دار النصر غربی نمبر 1 ربوہ نے اس سال ایم۔ اے عربی کے امتحان میں گورنمنٹ تعلیم الاسلام کالج ربوہ میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ دین و دنیا میں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔

(نظارت تعلیم)

☆☆☆☆

سانحہ ارتحال

☆ محترمہ شاہدہ ماجد صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری عبدالماجد صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ آسٹریا، سابق مشیر برائے انڈسٹریل ڈویلپمنٹ UNO ہمشیرہ برادر مکرم پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب مرحوم 28 جون 2001ء کو وی آنا آسٹریا میں وفات پا گئیں۔ آپ مکرم چوہدری سردار احمد صاحب مرحوم آف ہاؤسنگ سوسائٹی کراچی کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ کا جسد خاکی کراچی لایا گیا اور وہیں تدفین ہوئی۔ قبر تیار ہونے پر مکرم نواب مودود احمد خان صاحب امیر جماعت احمدیہ کراچی نے دعا کرائی۔

مرحومہ ایک نیک، صاحب علم، ملنسار، مہمان نواز خاتون تھیں۔ آپ وی آنا کی غیر از جماعت خواتین میں بھی اپنے اخلاق حسنہ اور علم کے باعث قدر کی نگاہ سے دیکھی جاتی تھیں۔ آپ لجنہ اماء اللہ وی آنا آسٹریا کی صدر تھیں۔

آپ نے معمر والدہ، دو بہنوں اور ایک بھائی کے علاوہ ایک بیٹی۔ دو بیٹے۔ ایک نواسی۔ ایک نواسہ اور دو پوتے سوگوار اور یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب کرام سے درخواست ہے کہ ان کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ انہیں غریق رحمت کرے۔ ان کے درجات بلند فرمائے۔ اور ان کے تمام عزیز و اقارب کو یہ صدمہ برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

☆☆☆☆

شرائط داخلہ جامعہ احمدیہ

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے سلسلہ میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے ارشادات کی روشنی میں تحریر ہے کہ:

1- امیدوار کے لئے فرسٹ ڈویژن میٹرک ہونا ضروری ہے۔ تاہم فرسٹ ڈویژن سے کچھ کم نمبر لینے والوں کے لئے ایک ماہ کا کورس مقرر کیا جائے گا۔ جس کے بعد امتحان ہوگا۔ اور Apptitude Test ہوگا اس میں کامیابی کی بناء پر امیدواروں کا داخلہ کنفرم ہوگا۔

2- امیدوار انٹرویو بورڈ کے تحریری اور زبانی امتحان میں پاس ہو۔

3- قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا جانتا ہو۔

4- مقامی امیر کی سفارش امیدوار کے حق میں ہو۔

5- میٹرک پاس امیدوار کی عمر کی حد 17 سال اور ایف اے / ایف ایس سی پاس کے لئے 19 سال ہو۔

نوٹ: جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا انٹرویو مورخہ 18- اگست 2001ء بروز ہفتہ بوقت 7 بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید میں ہوگا۔

امیدواران قرآن کریم ناظرہ صحت کے ساتھ پڑھنا سیکھیں۔ روزانہ قرآن کریم کی تلاوت اور سلسلہ کی کتب کا مطالعہ کرتے رہیں۔ دینی معلومات اور معلومات عامہ کو بہتر بنائیں۔ امیدوار کی درخواست اور نتیجہ امتحان میٹرک کی اطلاع ملنے پر انٹرویو کے لئے تفصیلی چٹھی بذریعہ ڈاک بھجوائی جائے گی۔ درخواست میں نام۔ ولدیت۔ تاریخ پیدائش۔ عمر۔ تعلیم۔ امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور مکمل پتہ درج کریں۔

درخواست مقامی امیر / صدر صاحب کی وساطت سے ارسال کریں۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

کوچنگ کلاسز

☆ کلاس ہشتم۔ نہم۔ دہم۔ گیارہویں اور بارہویں کے طلباء کے لئے نصرت جہاں اکیڈمی ربوہ میں کوچنگ کلاس جاری ہے۔

وقت: صبح 7 بجے

(ناظم امور طلباء)

☆☆☆☆

تقریب آمین

☆ محترمہ ثمینہ طاہرہ مجوکہ دار الصدر غربی سے تحریر کرتی ہیں میری بھتیجی عزیزہ ثمرہ احمد مجوکہ بنت مکرم ملک فضل احمد مجوکہ صاحب مربی سلسلہ گنی بساؤ (مغربی افریقہ) نے ساڑھے پانچ سال کی عمر میں قرآن مجید ناظرہ کا پہلا دور مکمل کر لیا۔ مورخہ 27-4-2001 کو تقریب آمین منعقد ہوئی۔ اللہ تعالیٰ بچی کو نور قرآن سے منور فرمائے اور دین دنیا کی نعمتوں سے نوازے۔

درخواست دعا

مکرم مبشر احمد ریحان صاحب (کارکن تحریک جدید ربوہ) تحریر کرتے ہیں کہ میری اہلیہ محترمہ سلیم اختر صاحبہ بوجہ ہائی بلڈ پریشر شدید علیل ہیں بلڈ پریشر کنٹرول نہیں ہو رہا فضل عمر ہسپتال میں داخل ہیں بہت پریشانی ہے احباب سے اور بزرگان جماعت سے دعاؤں کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ معجزانہ شفاء عطا فرمائے۔

☆ محترمہ حفیظاں بیگم صاحبہ اہلیہ فضل احمد صاحب صدر جماعت جیٹھا بھٹا خان پور ضلع رحیم یار خان کی بائیں ٹانگ 22 جون 2001ء کو ٹوٹ گئی تھی اور رحیم یار خان کے ہسپتال میں زیر علاج رہنے کے بعد گھر آ گئی ہیں۔ ابھی چلنا پھرنا مشکل ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔

دورہ نمائندہ الفضل

☆ ادارہ الفضل کی طرف سے مکرم محمد شریف صاحب ریٹائرڈ اسٹیشن ماسٹر بطور نمائندہ الفضل مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع حافظ آباد اور ضلع گوجرانوالہ کے دورہ پر ہیں۔

(1) توسیع اشاعت برائے الفضل

(2) چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی

احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

☆ ادارہ الفضل کی طرف سے مکرم منور احمد بجہ صاحب مندرجہ ذیل مقاصد کے لئے ضلع ڈیرہ غازی خان، مظفر گڑھ، راجن پور کا دورہ کر رہے ہیں۔

(1) توسیع اشاعت برائے الفضل

(2) چندہ الفضل اور بقایاجات کی وصولی

احباب جماعت کی خدمت میں تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر الفضل)

☆☆☆☆

بقیہ صفحہ 2

3-20 p.m	انڈونیشین سروس
3-50 p.m	بنگالی سروس
4-20 p.m	ایم ٹی اے سپورٹس (بیڈمنٹن)
4-45 p.m	نظم۔ درود شریف
5-00 p m	خطبہ جمعہ (لندن سے براہ راست)
6-00 p.m	تلاوت۔ خبریں
6-25 p.m	مجلس عرفان
7-20 p.m	دستاویزی پروگرام
7-55 p.m	خطبہ جمعہ (ریکارڈنگ)
9-00 p.m	چلڈرنز کارنر
10-00 p.m	جرمن سروس
11-00 p.m	تلاوت۔ درس حدیث۔
11-15 p.m	فرانسیسی پروگرام
11-50 p.m	اردو کلاس نمبر 234

خبریں

ربوہ: 27 جولائی گزشتہ چوبیس گھنٹوں میں کم از کم درجہ حرارت 25 زیادہ سے زیادہ 40 درجے سنٹی گریڈ

ہفتہ 28 جولائی -	غروب آفتاب:	7-11
اتوار 29 جولائی -	طلوع فجر	3-46
اتوار 29 جولائی -	طلوع آفتاب:	5-19

31 بھارتی قیدی رہا کرنے کا اعلان پاکستان نے کہا ہے کہ کشمیر پر حکومت کے موقف میں کسی قسم کی کوئی تبدیلی نہیں ہوئی- پاکستان آج بھی اس مسئلے کا حل کشمیریوں کی رائے کے مطابق چاہتا ہے- یہ خطرناک تنازعہ ہے جس کی اہمیت امریکہ سمیت پوری دنیا محسوس کرتی ہے- پاکستان نے غیر قانونی طور پر داخل ہونے والے 31 بھارتی قیدیوں کو رہا کرنے کا بھی فیصلہ کیا ہے- یہ بات دفتر خارجہ کے ترجمان نے ایک پریس بریفنگ میں کہی-

سٹیٹ آئل کے ایم ڈی ڈرائیور سمیت قتل

پاکستان سٹیٹ آئل (PSO) کے مینیجنگ ڈائریکٹر شوکت مرزا کو مسلح دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے ہلاک کر دیا- دہشت گردوں کی فائرنگ سے ان کا ڈرائیور بھی مارا گیا- شوکت مرزا صبح کے وقت ڈرائیور کے ساتھ گھر سے پی ایس او ہاؤس کلفٹن جا رہے تھے- کار سگنل پر رکی تو دو موٹر سائیکل سوار نقاب پوش دہشت گردوں نے گاڑی پر گولیوں کی بوچھاڑ کر دی- جس سے ایم ڈی موقع پر ہی ہلاک ہو گئے-

بھارت کی پراپیگنڈا مہم تیز بھارت نے عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ سرحد پار دہشت گردی کے خلاف مہم میں اس کی بھرپور حمایت کرے- یہ بات بھارتی مندوب کے سی پنت نے ہنوئی میں ایک کانفرنس سے خطاب کے دوران کہی- با اعتماد ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ بھارت نے پاکستان کے خلاف پراپیگنڈہ مہم تیز کر دی ہے-

بش کا بھارت کو براہ راست پیغام صدر بش کی طرف سے کوسووا کے ساتھ کشمیر کے ذکر نے واشنگٹن میں سب کو حیران کر دیا- امریکی صدر نے یوگوسلاویہ میں امریکی فوجیوں سے خطاب کرتے ہوئے کوسووا سے کشمیر اور مشرقی وسطیٰ سے شمالی آئرلینڈ تک آزادی اور صبر و تحمل کا ذکر کیا تھا- انہوں نے امریکی فوجیوں سے بھی کہا کہ یوگوسلاویہ میں ان کی خدمات مثالی حیثیت رکھتی ہیں- مبصرین کا کہنا ہے کہ یہ خطاب بھارت کے لئے سخت اور براہ راست پیغام ہے-

بلوچستان کے سابق سیکرٹری خوراک کو سزا

محمد انور خان کاسی پر مشتمل احتساب عدالت کوئٹہ ون نے بلوچستان کے سابق سیکرٹری خوراک عبدالعزیز لاسی اور دیگر افراد کو مجموعی طور پر 24 سال قید اور 25 کروڑ 54 لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے-

کینیڈا نے پاکستان کا قرضہ ری شیڈول کر دیا - پاکستان اور کینیڈا کے درمیان ایک کروڑ چار لاکھ ساٹھ ہزار ڈالر قرضے کی ری شیڈولنگ کا معاہدہ طے پا گیا ہے- معاہدے کے تحت پاکستان اپنے ذمہ واجب الادا قرضہ 20 سال میں ادا کرے گا- جس میں 10 سال کی رعایتی مدت بھی شامل ہوگی-

پنجاب میں مزید بارش پنجاب کے بعض شہروں میں بارش ہوئی سیالکوٹ میں ایک گھنٹہ شدید بارش ہوئی- پی پی آئی کے مطابق ساہیوال اور گردو نواح میں تیز بارش سے مکانوں کی چھتیں اڑ گئیں- چھتیں گرنے اور کرنٹ لگنے سے 4- افراد ہلاک ہو گئے-

مسلح افواج کے سربراہوں کا اجلاس باخبر ذرائع کے مطابق صدر پاکستان جنرل مشرف نے افواج پاکستان کے سربراہوں اور اپنے دوسرے عسکری رفقاء کے ساتھ قومی اہمیت کے امور پر اہم صلاح مشورے کئے ہیں اس اجلاس میں چیف آف نیول سٹاف ایڈمرل عبدالعزیز مرزا' چیف آف ائر سٹاف ائر چیف مارشل مصحف علی میر' ڈپٹی چیف آف آرمی سٹاف لیفٹیننٹ جنرل مظفر حسین عثمانی بھی موجود تھے اجلاس ایک گھنٹے تک جاری رہا- اجلاس میں قومی معاملات بالخصوص ملکی دفاع اور قومی سلامتی کے امور پر تبادلہ خیال ہوا-

یورپ میں امریکی فوج کو الرٹ رہنے کا حکم مقدونیہ کے دارالحکومت سکوپجے میں نیٹو ممالک کے خلاف زبردست احتجاج اور امریکہ جرمنی اور برطانیہ کے سفارتخانوں پر حملوں کے باعث مزید خطرات سے نبٹنے کے لئے یورپ میں امریکی فوج کو الرٹ رہنے کا حکم دیا ہے- یہ بات امریکی محکمہ دفاع کے ایک عہدیدار نے بتائی-

طالبان پر اقوام متحدہ کی ٹیم بٹھانے کا فیصلہ

سلامتی کونسل افغانستان میں طالبان کو اسلحہ کی فراہمی پر پابندی کے فیصلے پر عملدرآمد پر نظر رکھنے کے لئے جلد ہی ایک بیس رکنی گروپ تشکیل دے گی- سفارت کار کے مطابق سلامتی کونسل اس ہفتے کے آخر میں ایک قرارداد منظور کرے گی جس میں افغانستان سے ملحقہ ملکوں میں تیس دن کے اندر مانیٹرنگ کا طریق کار وضع کرنے پر زور دیا گیا ہے- یہ قرارداد امریکہ روس اور برطانیہ کی طرف سے پیش کی جائے گی-

سیلاب میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے لئے امداد کا اعلان -وفاقی حکومت نے حالیہ تباہ کن بارشوں میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کے لئے ایک ایک لاکھ روپے کی امدادی رقم فوری طور پر جاری کرنے کا فیصلہ کیا ہے- کینٹ ڈویژن کے ایک ترجمان نے بتایا کہ جونہی ہلاک ہونے والوں کی فہرست وصول ہوگئی امدادی رقم جاری کر دی جائے گی-

بے نظیر الیکشن سے دستبردار لیکن سیاست چھوڑنے سے انکار پاکستان پیپلز پارٹی اور حکومت کے درمیان مفاہمت میں اک قدم کی رکاوٹ رہ گئی ہے پارٹی کی چیئرپرسن محترمہ بے نظیر بھٹو انتخابی عمل سے تو الگ رہنے پر آمادہ ہوگئی ہیں تاہم وہ سیاست سے محدود وقت کے لئے بھی دستبردار ہونے کو تیار نہیں ہیں-

23 صوبائی محکموں کے اختیارات ختم محکمہ قانون پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈیننس 2001ء کے نفاذ سے قبل اس کے مسودے میں مجوزہ ترامیم کو حتمی شکل دے [illegible] کے علاوہ حکومت پنجاب نے قومی تعمیر نو بیورو کو پولیس آرڈیننس 2001ء کو مختلف شقوں کے بارے میں اپنی رائے سے بھی آگاہ کر دیا ہے- یہ بات گورنر پنجاب نے صوبے میں اختیارات کی بنیادی سطح تک منتقلی کے منصوبے پر عملدرآمد کے سلسلے میں تازہ ترین پیشرفت کا جائزہ لینے کے لئے ایک اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہی-

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس 212764 گھر 211379

صحت مند بچے سب کو اچھے لگتے ہیں اپنے بچوں کو
ننھا بے بی ٹانک
استعمال کرائیں- بچوں کو صحت مند بنائیں-
قیمت فی شیشی -/20 روپے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
فون نمبر 212434 فیکس 213966

ہمارے ریٹ
دیسی گھی -/120 روپے فی کلو تھوک
دیسی گھی -/130 روپے فی کلو پرچون
خان ڈیری انڈسٹریز
38/1 دارالفضل ربوہ فون 213207

مشورہ مفت
دانتوں کے ماہر معالج
شریف ڈینٹل کلینک
اقصیٰ روڈ ربوہ-
فون نمبر 213218

صحت صرف معیاری ادویات کے ساتھ
بااعتماد ہومیو پیتھک جرمن و لوکل ادویات مثلاً پوٹینسیز- مدر ٹنکچرز بائیوکیمک ادویات نیز گولیاں- ٹکیاں شوگر آف ملک اور ہومیو پیتھک کتب بہتر معیار اور مناسب قیمت کے ساتھ 40 سال سے آپ کی خدمت میں کوشاں
کیور یٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی گول بازار ربوہ

ڈسٹری بیوٹر: ذائقہ بناسپتی و کوکنگ آئل
بلال انٹرپرائزز
سبزی منڈی- اسلام آباد
آفس 051-440892-441767
رہائش 051-410090

نور آملہ
بالوں کی سکری و خشکی دور کرکے چمکدار بناتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ ربوہ فون 211538

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل-61